بیدخلی کے خلاف لڑیں

خاندانوں کو متحدہ کریں۔

نسل پرستی کے خلاف لڑیں

عوامی مظاہرہ

بروز ہفتہ 23 مارچ 1965

دوپہر کے ساڑھے بارہ بجے آل سینٹس

آکسفورڈ روڈ

جلسہ

2.30 دوپہر ٹاؤن ہال مانچسٹر۔

جس میں اخلاقی فلمیں، نظمیں و موسیقی اور کھانے پینے وغیرہ کا انتظام ہوگا
یہ مظاہرہ اس بات کی حمایت کیلئے کیا جائے گا کہ مانچسٹر میں امیگریشن قانون کی زیادتی اور کالے
لوگوں سے نسلی امتیاز ختم کیا جائے یہ مظاہرہ ان سب تنظیمی تنظیموں کی طرف سے ہوگا جو مانچسٹر میں
امیگریشن قانون کے خلاف اور سٹی کونسل کی طرف سے ہوگی

مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے رجوع کریں۔
[illegible]۔ ٹاؤن کلرک ڈیپارٹمنٹ مانچسٹر سٹی کونسل۔ پی۔ او۔ بکس 532 ٹاؤن ہال مانچسٹر۔

ہر ہفتے پچاس سے زیادہ لوگوں کو اس ملک سے زبردستی نکال دیا جاتا ہے کالے لوگوں کے خاندان کو الگ کرنے کیلئے ان کے بچوں اور خاندانوں کو اس ملک میں آنے سے روک دیا جاتا ہے جبکہ اس کے مقابل سفید فام لوگوں کو اس ملک میں آنے کی کوئی بھی پابندی نہیں۔ جبکہ زولا بڈ کو صرف دس روز میں ہی اس ملک کی قومیت دے دی گئی۔ امیگریشن قانون اس طریقہ پر بنائے جاتے ہیں جو صرف کالے لوگوں کے حقوق کی پامالی کر سکیں۔

یہ نسل پرستی ہے

کوئی قانونی حق نہیں۔

بہت سارے کالے لوگ جو امیگریشن قانون کے شکار ہیں ان کو کسی بھی عدالت میں اپیل کرنے کا حق حاصل نہیں ہے کچھ لوگ جو امیگریشن۔ جیسا کہ معصوم علی شاہ۔ کو یہ حق بھی حاصل نہیں کہ وہ ہوم آفس کے مقرر کردہ جج سے اپیل کر سکیں۔ ایک اور امیگریشن کے شکار کنول کمار جب ایک قانونی نکتہ پر اپیل کرنے کا حق دیا گیا تو جسٹس نولن نے اس کی اپیل کو خارج کر دیا اور اس بات کیلئے ہر قانونی نکتہ کی دھجیاں بکھیر دی گئیں۔

ڈر اور خوف

پولیس اور امیگریشن کے آفیسر کو بے انتہا اختیار دیئے گئے ہیں کہ وہ جب چاہیں کسی بھی کالے آدمی کے گھر میں گھس کر اس کی پرسنل زندگی میں مداخلت کر سکتے ہیں جیسا کہ امیگریشن ایک دن اتوار کی صبح آٹھ بجے روز مین اور محمد الطیب کے گھر گھس آئے ایک اور ایشیائی رواج جو کہ ہر قسم کے نسلی برتاؤ کے خلاف ہے اس کے پاسپورٹ کو پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا اور محکمہ بے روزگار الاؤنس نے روزگار الاؤنس بند کر دیا اس کے صرف اس بات دھمکایا گیا کہ وہ ایک پولیس آفیسر بیٹے کی طرف کیوں دیکھ رہا تھا۔

<u>ان سب باتوں کے خلاف لڑیں۔</u>

سب کالے لوگ سے ہر طرح میں ہر قسم کا قانونی حق چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے جیسے یہ قانون ہیں

(۱) کالے لوگوں کو بغیر کسی وجہ اور بغیر کسی جرم کے سپیشل قسم کی جیلوں میں لمبی مدت کیلئے بند کیا جا سکتا ہے۔

(۲) پولیس والے اپنی مرضی سے کسی بھی کالے آدمی کے گھر بغیر کسی قسم کے وارنٹ کے داخل ہو سکتے ہیں

(۳) D.H.S.S. ہسپتال اور دوسرے گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کالے لوگوں سے جب وہ کسی کام کیلئے ان سے رجوع کرتے ہیں تو ان کے پاسپورٹ طلب کیے جاتے ہیں۔

وقت کی آواز۔

وہ سب کالے لوگ جو امیگریشن کی نسل پرستی کے شکار ہیں ان سب سے مل کر اسی قانون کے خلاف لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے تھوڑا عرصہ پہلے مانچسٹر میں جو کالے لوگوں نے اپنے کیس۔ لوگوں کی عام مدد سے جیتا ہے وہ ہیں عام خاص جو کہ نسل پرستی اور امیگریشن قانون کے خلاف ہیں ان کی خوب مدد کی تھی اب مانچسٹر میں کام کرنے والی گیارہ تنظیموں نے جو کہ بدخلی کے خلاف ہیں ان سب نے مل کر بروز ہفتہ 23 مارچ 1985 کو ایک عظیم الشان عوامی مظاہرہ کا انتظام کیا ہے یہ ان سب کالے اور گورے لوگوں کیلئے ایک بہترین موقعہ ہے جو کہ امیگریشن قانون کو نسل پرستی کا قانون سمجھتے ہیں۔ وہ اس موقعہ پر شامل ہو کر ان لوگوں کو جو کہ امیگریشن قانون کا شکار ہیں اپنی حمایت کا یقین دلا سکیں اور ہمیں متحد ہو کر ہم سب کی مدد سے وہ اپنے کیس جیت کر ہوم آفس کو شکست دے سکتے ہیں۔

بدخلی کے خلاف لڑیں۔ نسل پرستی کے خلاف لڑیں۔ خاندانوں کو متحد کریں۔